۹۱
[illegible]

۹۲
[illegible]

۹۳
[illegible]

دیکھ کر انکی سُرعت جوش میں ہیں عباس
یا حضرت سکے گئے سر کو جھکائے عباس

مار کر شاہ کو ہم خیمے میں جس دم جائینگے
لوٹ کر لائینگے اُن خیمیں جو پائینگے

حرف بدمنھ سے جو اعدا کے نکل جاتا ہے
رنگ اُس دم رخ اکبر کا بدل جاتا ہے

۹۴
[illegible]

۹۵
[illegible]

۹۶
[illegible]

متصل ظہر کے گر حکم وغا پاوینگے
نوجوانان عرب صورت سے گھبراوینگے

نہ ہم لوگوں سے کیوں جنگ نہیں لیتا ہے
برچھیاں کیوں نہیں پانی سے اٹھا دیتا ہے

میں یہ کہتا ہوں کہ وہ نائب پیغمبر ہے
انکی جو رائے ہے واللہ وہی بہتر ہے

۹۷
[illegible]

۹۸
[illegible]

۹۹
[illegible]

آپکے ڈر سے کچھ انکو نہیں اصلا کہتے
دیکھیے اہل ستم ہیں ہمیں کیا کیا کہتے

کوئی کہتا ہے کہ فرزند حسن کم سن ہے
بورے شیر آلی ہے وہ غنچہ دہن کم سن ہے

جو غلام اچھا ہے وہ حکم میں ہے آقا کے
لڑ ملوا عدا سے نہ بے حکم شہ والا کے

www.emarsiya.com

۱۰۲

[illegible]

جسطرح تو ہے حسین ابن علی کا محکوم
بھائی میں بھی ہوں اسی طرح کسی کا محکوم

۱۰۳

[illegible]

جنگ کے فن کو نہیں جانتے دانا آسان
فوج کم کا نہیں ای جان لڑانا آسان

۱۰۴

[illegible]

کیوں تم ان باتوں سے ملکر مرے دل کرتے ہو
بھائی بھی کہتے ہو پھر مجکو خجل کرتے ہو

۱۰۵

[illegible]

نہیں کچھ دیر ہوئی کس لیے گھبراتا ہے
جنگ کے واسطے اب کہ خدا آتا ہے

۱۰۶

[illegible]

کوئی سبقت نکرے سب سے یہی کہنا تم
جو ہیں کم عمر انہیں رکھ کے ہوئے رہنا تم

۱۰۷

[illegible]

جو قدم رن میں کوئی آگے دلبر رکھے
جیتا اسوقت تلک مجکو نہ دادر رکھے

۱۰۸

[illegible]

سر سے اصحاب کو لڑوا ئیو باری باری
جان لو یہ ہی بھی دو تمہاری یاری

۱۰۹

[illegible]

کم نہ صفین و جمل سے یہ لڑائی جانو
مرا ہمدم اسے سمجھو مرا بھائی جانو

۱۱۰

[illegible]

دبیر مرثیہ میں یہی لازم ہے یہی صلہ نہ کرون
گو کہ بوڑھا ہوں مگر رجوانا نہ کرون

www.emarsiya.com

[illegible]

یہیں نخے جن جن کا لیا نام یہی کم سن ہیں
ساتھ سید انہیں جائینگے کہ سب ہم سن ہیں

[illegible]

جس جگہ نقش قدم پیر نظر کرتے تھے
ہنس کے اُس خاک کو ہم کحل بصر کرتے تھے

[illegible]

پاس بیٹھے کہ لعین تیغ بکف آتے ہیں
آنکو سینہ بسینہ میں ٹھہراتے ہیں

[illegible]

پاس لازم ہے نہ جنت سے مجھے دور رکھو
ابتدا اس امر میں آقا مجھے معذور رکھو

[illegible]

جسکی یہ قدر ہو دوں اذن اُسے کیونکر میں
اپنے بیٹے سے جدا اب کیونکر اکبر میں

[illegible]

سن کے یہ کم عمر ہیں سب اسکا ادب کرتے ہیں
اسکی سب تند مزاجی سے بہت ڈرتے ہیں

[illegible]

ہم رکھو لاکھ یہ مجھ بیسیر و پا سے جانا
ہو گا لیکن وہی جو کچھ ہے خدا نے چاہا

[illegible]

مرگ فرصت کا ہے یہ وقت نہیں رونے کا
یہی دن میرے ہے حضرت پہ فدا ہونے کا

[illegible]

بے محابا فرس اپنا نہ بڑھائیگا کوئی
بے اجازت نہ علمدار کی جائیگا کوئی

www.emarsiya.com

[illegible]

بیٹے غنچہ بہ گل باد کرم سے کھل جائے
فدوی پیر کو میدان کی اجازت مل جائے

[illegible]

داغ ہر ایک کا سینے پہ سہونگا حضرت
آپ پھر اجازت نہ کہونگا حضرت

[illegible]

غم میں قاسم کے ہوا ضبط نہ اے جان حسین
جا کے میدان میں اب تم بھی ہو قربان حسین

[illegible]

خوشی میں حسین ہے شاہ دوسرا کی مرضی
مرضی شہ ہے حقیقت میں خدا کی مرضی

[illegible]

ہو چکے جبکہ سب اصحاب محارب رن میں
پھر تو لڑنے لگے حضرت کے اقارب رن میں

[illegible]

داغ اپنا بھی مرے سینے پہ دلگیر جاؤ
آگے بابا کے مری فوج کو لیکر جاؤ

[illegible]

تم بھی بانو نے میدان میں بڑھانا عباس
بعد سب فوج کے فردوس میں جانا عباس

[illegible]

اشک نہروں کی طرح چشم سے بہ جاتے تھے
شکل حضرت کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے

[illegible]

سپہ سالاری مرے لشکر میں نہ تمہارے رہے
بابا حضرت مری اولاد کا تیمار رہے

www.emarsiya.com

[illegible]

اپنے حصے کا ابھی مین تو نہ لونگا پانی
ایگی جبکہ سکینہ مین پیونگا پانی

[illegible]

ہی یقین جبکہ شہادت مجھے حاصل ہوگی
بابا صاحب کی زیارت مجھے حاصل ہوگی

[illegible]

کوئی وارث نہین دشمن ہی زمانا میرا
اب بجز گور نہین کوئی ٹھکانا میرا

[illegible]

مین ہون عمران کا پوتا ابن شبیر ہون مین
جسطرح مین ہون یون ہین قاسم کو تو سمجھو

[illegible]

رو کے شبیر نے فرمایا کہ بھائی جاؤ
جلد جنت مین زیارت کو نبی کی جاؤ

[illegible]

استغاثہ ستم ایجاد نہین سنتے ہین
بین تو سنتے ہین فریاد نہین سنتے ہین

[illegible]

اس گھڑی جسم کو تو شہ پہ تو آتا شبیر
جسقدر چاہیے تو پانی ادا نا شبیر

[illegible]

قتل عباس کو کیا فرقہ بدمذہب نے
بوڑھی بابا کے یون مین ہیئے زینب نے

[illegible]

تیغنے کی شمر ستمگر سے جو تقریر سنی
آخری وقت کی ماں جائی نے تکبیر سنی

www.emarsiya.com

۱۴۶
ششدر ہیں ضعف سے کہ اوج یاد و شہ نکلی بعد از
تکبیر شہ کی ہوئی تکبیر کی نکلی آواز
اللہ آباد عراق ادب سے ہوا ویران حجاز
اب بھی کلا نہ یہ تینگے تم و ظلم ساز
بپا زبان ہوئی اور یہ ہوئی ان ثنا پر بین
ماتم خیمہ سے ناموس کی بہ زبان بین

۱۴۷
صاحب نجف پہ بیداد اور امام زمن امام
محبوب کبریا کا لیا کر دیا اوج فنا مقام
اب تک اہل حرم ادب سے کیا خاک میں مقام
اب زمانہ سر یہ ہو دین نبی ہے گوراں انام
بین یہ چھپا دو ان ہے ای نیل گلو بانہ ہیں
دل لگ رہے ہے گیا بنے ولادت سلام کہاں

۱۴۸
اب کیا نوحہ گر ہے سر ریو جہ بین بیکسا
ماتم کشوں ہے نقل کراں ایا ہیں جا
عقب چھپ سے آل کا سبی چھپ بین جرات کے تابین
بین یہ بھی کا لحد ان او ئے کہ و نجی بند بیج
بر ماتم ابن ابوا بیت ناموں دائم العز بین

۱۴۹
بیداد اے جب یہ بین بیکس زمانہ
بیچارہ سب کو اگر پیاسا ہے یاد
واقعہ ان یہ تیغ کا اعراف ہے ا
پوئی ہے دم ہے کہ الحلال احسان
ما ایک شہا ہے حرم کے دوی ای لا یح
وارث وحی کے ال رحمن ابی کی سوائی

۱۵۰
ہر بارو بعد اور بین یہ ہے ہیں کے سکر میں
ہر ایک وہ قطع بین بیکس جواب عیب ہے
کہا ہاں یہ صدا لگ ہم ایک لگا بیر نہیں ملی
دین کا یہ بار حرم دیا ہے ہیا میں
با ایک بشیر سب ہے بن کا بیلا اور کا ہی
ہو دبیر سکاؤں ان بام دو خیر ہے اہلو

۱۵۱
ان پانیوں سے یہ پیاسی دو تشنہ اے امام
پانی وہ شبیر کی جوں خیزاں بیہ با کام
ہونے سے بیچ طرح سے ابہاد بین جا
زینب کی جہ مو دفا کی کرکے بلی بیتا
ہے صد قرینہ ان بیس کی شیر او اواری گاہ
اور نیزاں ہے ابیت یہ تیغ جو بیب لواری گاہ

www.emarsiya.com